سوال

(604)اوقات نماز کے علاوہ شطرنج کھیلنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

کیا درج ذیل شرطوں کے ساتھ شطرنج کھیلنا جائز ہے : 1۔ ہمیشہ نہیں بلکہ کبھی کبھی کھیل لیا جائے ۔ 2۔کھیلتے ہوئے بے الفاظ استعمال نہ کیے جائیں ۔ 3۔ فرض نمازوں کو ضائع نہ کیا جائے ؟ امید ہے راہنمائی فرمائیں گے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

راجح قول یہ ہے کہ شطرنج کا کھیل حرام ہے ۔ 1۔ اسے لیے کہ اکثر وبشتر صورتوں میں یہ تمثالی اور مجسم صورتوں سے خالی نہیں ہوتا اور معلوم ہے کہ تصویروں کو پاس رکھنا حرام ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا :

«لَاتَدخُلُ المَلَائِكَةُ بَيْتًافِيهِ كَلْبٌ وَلَاصُورَةُ تَمَاثِيلَ» (صحيح البخاري بدء الخلق باب اذاقال احدكم امين ---الخ ح3226 وصحيح مسلم اللباس والزينة باب تحريم تصوير صورة الحيوان ---الخ ح2106)

''فرشتے اس گھر میں داخل ہی نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو''

2۔ اس لیے کہ یہ کھیل اکثر وبشتر حالتوں میں الله تعالی کے ذکر سے روکنے کا ذریعہ بنتا ہے اور جو چیز الله کے ذکر سے غافل رکے وہ حرام ہے کیونکہ الله تعالی نے شراب ، جوا، بت اور پانسوں کی حرمت کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے :

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ٩١ ... سورة المائدة

''شیطان تو یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمہارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمہیں الله کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا چاہیے ۔''

یہ کھیل کھیلنے والے آپس میں لڑائی جھگڑے اور اختلاف کرنے اور ایک دوسرے کے خلاف جد درجہ ناشائستہ الفاظ استعمال کرنے لگتے ہیں، جو ایک مسلمان کے اپنے دوسرے

مسلمان بھائی کے لیے قطعا استعمال ہیں کرنے چائییں۔ ذہن کو صرف اسی کام میں مشغول رکھنے کی وجہ سے وہ کند ہو جاتا ہے کہ مجھے عاقل اعتماد لوگوں نے بتایا ہے کہ انہوں نے شطرنج کھیلنے والوں کے اپنے اس کھیل کے سوا دیگر تمام میدانوں میں ذہانت و فطانت کے اعتبار سے سب سے گھٹیا پایا ہے لہذا ان اسباب کی وجہ سے شطرنج کھیلنا حرام ہے۔ اور یہ بھی اس صورت میں جب کہ اس میں جوا نہ ہو یعنی شکست کھانے والے کے لیے مالی معاوضہ ادا کرنے کی شرط نہ ہو، اور اگر ایسی کوئی شرط بھی ہو تو پھر یہ کھیل بہت خبیث اور بدترین ہو گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص460

محدث فتویٰ